Part-1 

10-09-2016

جنایاتِ حج کے کفارات

(قسط 2:)

مفتی منیب الرحمٰن

اگر حدودِ حرم سے باہر حلق یا قصر کیا یا ایام نحر سے موخر کیا تو امام اعظم کے نزدیک دم واجب ہے اور صاحبین کے نزدیک ایام نحر کا وقت سنت ہے، لہٰذا تاخیر میں کوئی کفارہ نہیں۔

حج افراد میں جمرہ عقبہ کی رمی اور حلق میں ترتیب واجب ہے، اگر کسی شخص نے رمی سے پہلے حلق یا قصر کرلیا تو دم واجب ہے۔ حج تمتع اور قران میں دس ذی الحج کے دن پہلے جمرہ عقبہ کی رمی، پھر قربانی اور پھر حلق یا قصر ہے، یہ ترتیب امام اعظم کے نزدیک واجب ہے اور خلاف ترتیب عمل کرنے پر دم واجب ہے، جب کہ صاحبین کے نزدیک مذکورہ امور میں ترتیب سنت ہے اور خلاف کرنے پر کوئی کفارہ نہیں۔ امام ابن ہمام کی تحقیق کے مطابق ترتیب میں تقدیم وتاخیر کی متعدد صورتوں میں ایک ہی دم واجب ہوگا۔

مردوں کیلئے سلا ہوا لباس (قمیص، جیکٹ، بنیان، شلوار، انڈرویئر، نکر، عمامہ، ٹوپی، دستانے، جرابیں، موزے، ایسے جوتے جن سے قدم کی پشت کی ہڈی چھپ جائے، وغیرہ) پہننا منع ہے۔ اگران ساری ممنوع چیزوں میں سے کوئی ایک استعمال کرے اور اس کو ایک دن یا کئی دن مسلسل پہنے رہے تو اُس کی جنایت کے طور پر ایک دم واجب ہوگا، بشرطیکہ عذر نہ ہو۔

مرد نے پورا سر یا چہرا یا دونوں یا یا سر اور چہرے کے چوتھائی حصے یا زائد کو یا عورت نے پورے چہرے یا اُس کے چوتھائی حصے یا زائد کو بارہ گھنٹے یا اس سے زیادہ وقت کے لیے چھپائے رکھا، تو دم واجب ہوگا۔ پورے سر یا چوتھائی حصے یا اُس سے زیادہ سر کے بال عذر کے بغیر حلق کر کے، جلا کر، اکھیڑ کر یا کاٹ کر دور کئے جائیں تو دم واجب ہے۔ احرام میں پوری داڑھی یا چوتھائی یا اُس سے زیادہ حصے کو عذر کے بغیر منڈانے، کتروانے یا جلانے پر دم واجب ہے اور اگر عذر کے



سبب ہوتو دم یا صدقہ یا روزے میں اختیار ہے۔بغل کے بال یا زیر ناف بال ہٹانے پر دم واجب ہے۔ اِحرام سے باہر آنے والے یا مُحرِم نے دوسرے مُحرِم کا وقت سے پہلے حلق کرلیا تو حلق کروانے والے پر دم واجب ہے۔ دونوں ہاتھوں ،دونوں پیروں یا ایک ہاتھ یا ایک پیر کے تمام ناخن کاٹے جائیں تو ایک دم واجب ہے۔

اگر جُنبی (Impure) مرد یا عورت نے طواف کا اعادہ بارہ ذوالحجہ کے بعد کیا، تو تاخیر کے سبب دم واجب ہے اور اگر یہ اعادہ وقت کے اندر کرلیا تو دم ساقط ہوجاتا ہے۔ اگر طواف زیارت کے اکثر یا کل چکر بے وضوادا کیے تو دم واجب ہے اور اگر اعادہ کرلیا، اگرچہ ایام نحر کے بعد کیا ہو، تو دم ساقط ہے، کیونکہ بغیر وضو والا پہلا طواف بھی معتبر ہے۔ اگر طواف زیارت کے چار یا کل چکر چھوڑ دیے اور اس کے بعد طواف وداع یا نفلی طواف بھی نہیں کیا، تو موت سے پہلے لوٹ کر طواف زیارت ادا کرنا ضروری ہے، ورنہ زوجین کی آپس میں مباشرت حرام ہوگی اور حج بھی ادا نہیں ہوگا، کیونکہ طواف زیارت حج کا رکن ہے اور وقوفِ عرفہ کی طرح بُدنہ یا دَم یا صدقہ کی صورت میں اس کا کوئی بدل نہیں ہے۔

طوافِ زیارت کے تین یا اس سے کم چکر چھوٹ جانے کی صورت میں دم واجب ہے اور ایام نحر سے تاخیر کی صورت میں بھی دم واجب ہے، اِسی طرح ننگے بدن کے ساتھ یا الٹے پاؤں یا کسی کے کندھے پر سوار ہوکر طواف زیارت ادا کرنے کی صورت میں بھی دم واجب ہے، اعادہ کی صورت میں دم ساقط ہوجائے گا، ان سب امور میں عذر لاحق ہوتو دم نہیں ہے۔

تین دنوں کی رمی کے ترک پر یا ایک دن کی پوری رمی کے ترک پر اور کل دنوں کی اکثر رمی کے ترک پر بھی دم واجب ہے۔

امام اعظم کے نزدیک کسی ایک دن کی کل کنکریاں یا اکثر کو ترک کر کے دوسرے دن تک موخر کرنے کی صورت میں ایک دم واجب ہے اور اگر یہ کسی آسمانی عذر کی وجہ سے ہوتو پھر نہ دم واجب ہے اور نہ صدقہ۔ امام اعظم کے نزدیک ایک دن کی کل کنکریاں دوسرے دن زوال سے پہلے قضا کرنا لازم ہے اور تاخیر پر دم واجب ہے، مگر امام ابو یوسف اور امام محمد کے نزدیک صرف قضا واجب ہے۔

وہ افعال جن کے ارتکاب سے صدقہ لازم آتا ہے:

طوافِ زیارت کے علاوہ دوسرے طواف کے تین یا تین سے کم چکر چھوٹ جائیں تو صدقہ واجب ہے۔ سعی کے تین یا کم چکر چھوڑ دیے تو ہر چکر کے بدلہ میں صدقہ ہے اور اگر عذر کی وجہ سے سعی ترک کردی تو دم یا صدقہ واجب نہیں ہے۔ اگر کسی نے عذر کے بغیر سعی کے تین یا کم چکر سواری یا چارپائی یا وِیل چیر پر ادا کیے تو اس پر صدقہ ہے۔

مردوں کے لیے سلا ہوا لباس (قمیص، جیکٹ، بنیان، شلوار، نکر، عمامہ، ٹوپی، موزے، دستانے، جرابیں اور

 

ایسے جوتے جن سے قدم کی پشت کی ہڈی چھپ جائے، وغیرہ) پہننا منع ہے، اگر یہ اشیاء عذر کے بغیر بارہ گھنٹے سے کم اور ایک گھنٹے سے زیادہ پہنے رہا، تو صدقہ واجب ہے اور اگر محرم کے سر کے چوتھائی حصے سے کم بال بلا عذر زائل کیے گئے، تو صدقہ واجب ہوگا۔

مرد نے سر یا چہرے یا دونوں یا چہرے اور سر کے چوتھے حصے یا اُس سے زیادہ یا عورت نے پورے چہرے یا چوتھے حصے یا اُس سے زیادہ کو عذر کے بغیر بارہ گھنٹے یا اُس سے زائد وقت کے لیے سلے یا بغیر سلے کپڑے (جیسے اسکارف یا پٹی وغیرہ) کے ساتھ ڈھانپے رکھا تو دم یا صدقہ یا تین روزوں میں سے کسی ایک کفارے کا اختیار ہے اور اگر بارہ گھنٹے سے کم کے لئے ایسا کیا تو صدقہ یا ایک دن کا روزہ واجب ہوگا۔

مونچھ کے بال کاٹنے پر صدقہ ہے۔ سر، داڑھی، بغل، زیرِ ناف بالوں کے علاوہ باقی جسم کے اعضاء کے بال کل یا بعض ہٹانے میں صدقہ واجب ہے۔ بیماری سے بال گریں تو کوئی دم یا صدقہ نہیں ہے، لیکن اگر کھجانے یا وضو کرنے سے بال گریں تو تین بال تک ہر بال کے عوض مٹھی بھر گندم یا آٹا یا کھجور کا ایک دانہ صدقہ کرنا واجب ہے۔ اگر ایک مُحرم کسی دوسرے مُحرم کا وقت سے پہلے حلق کرلے تو حلق کرنے والے پر صدقہ ہے۔

اگر ایک ہاتھ یا پیر یا ہر پیر اور ہاتھ سے چار چار انگلیوں کے یا اس سے کم انگلیوں کے ناخن کاٹے، تو صدقہ واجب ہے، ناخن خود کٹ جانے یا نکل جانے کی صورت میں کوئی کفارہ نہیں ہے، مُحرم پر کسی اور مُحرم کے ناخن کاٹنے کی صورت میں صدقہ واجب ہے۔

مُحرم کو ایک جوں مارنے یا پھینکنے میں روٹی کا ٹکڑا صدقہ کرنا واجب ہے، دو میں مٹھی بھر گندم اور تین میں ایک صدقۂ فطر کے برابر صدقہ کرنا واجب ہے۔

طواف قدوم میں کل یا اکثر چکر جنابت کے ساتھ ادا کرنے کی صورت میں صدقہ ہے اور بعض علماء کہتے ہیں کہ چونکہ طواف قدوم سنت ہے، اس لیے اس میں کچھ بھی جزا نہیں ہے۔ شیطانوں کو کنکریاں مارنے میں کسی ایک دن یا ہر دن کی نصف سے کم کنکریاں دوسرے دن تک موخر کرنے میں ایک صدقہ واجب ہے، لیکن اگر یہ کسی آسمانی عذر کی بنا پر ہو تو نہ دم واجب ہے اور نہ صدقہ۔

وہ افعال جن کے ارتکاب سے دم، صدقہ یا روزے سے کفارہ ادا کرنے میں کسی ایک کا اختیار ہے:

مُحرم مردوں کے لیے سلا ہوا لباس (قمیص، جیکٹ، بنیان، شلوار، نکر، عمامہ، ٹوپی، موزے، دستانے، جرابیں اور ایسے جوتے جن سے قدم کی پشت کی ہڈی چھپ جائے، وغیرہ) پہننا منع ہے۔ اِن چیزوں میں سے عذر کے سبب اگر کوئی ایک چیز ایک دن یا کئی دن مسلسل پہنے تو دم یا مسکینوں کو کھانا کھلانے یا روزے رکھنے میں اختیار ہے اور اگر عذر کے

سبب بارہ گھنٹے سے کم اور ایک گھنٹے سے زیادہ یہ اشیاء پہنے رہا تو صدقہ یا ایک دن کا روزہ رکھنے میں اختیار ہے۔ اگر محرم کے سر کے چوتھے حصے سے کم کے بال عذر کے بغیر زائل کیے تو صدقہ ہے اور عذر کی صورت میں صدقہ یا ایک دن کا روزہ واجب ہوگا۔ عذر کی صورت میں احرام میں پوری داڑھی یا چوتھائی سے زائد حصے کو منڈانے، کتروانے یا جلانے پر دَم یا صدقہ یا روزے میں اختیار ہے۔

وہ افعال جن کے ارتکاب پر کوئی کفارہ نہیں:

خوشبو سونگھنے پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔ کپڑوں پر نجاست کی صورت میں طواف مکروہ ہے، لیکن اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔ طواف میں نقصان پائے جانے کی صورت میں اگر اُس کا اعادہ صحیح طریقے پر کیا جائے تو پھر کوئی کفارہ نہیں۔ نفلی طواف میں اگر کشفِ ستر ہو جائے تو کوئی کفارہ نہیں، معذور کے لیے سعی ترک کرنے اور غیر معذور کے لیے سعی میں تاخیر پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔ سر اور چہرے کے علاوہ بدن کے دوسرے حصے پر پٹی باندھنے یا چھتری سے سایا کرنے یا ناخن خود کٹ جانے کی صورت میں کوئی کفارہ نہیں ہے۔

کسی موذی جانور نے مُحرم پر حملہ کیا اور اُس نے اُسے مار ڈالا تو اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔ اسی طرح بھیڑیا، کتے، کوے، سانپ، بچھو، چوہا، چیونٹی، مچھر، مکھی، بھڑ وغیرہ کے قتل پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔ حدودِ حرم میں جو خودرو (یعنی بویا نہیں گیا، نہ اس قسم سے ہے جسے لوگ بوتے ہیں) تر گھاس، پودے اور درختوں (جیسے ببول وغیرہ) کے کاٹنے پر کفارہ ہے یعنی اُس کی قیمت کے برابر مساکین پر صدقہ کرے اور خشک ہو جانے والے پودوں، درختوں، کاشت کردہ گھاس، درختوں اور اذخر گھاس کاٹنے پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

(روزنامہ دنیا، 10 ستمبر 2016ء)

